4722CH05

سبق – 5

سادگی

ایک غریب مُسافر اپنے گاؤں سے چلا۔ شہر میں پہنچا۔ چلتے چلتے اس کی نظر ایک مسجد پر پڑی۔ دیکھا کہ ایک شخص جَو کی سُوکھی روٹی پانی میں بِھگو بِھگو کر کھا رہا ہے۔ مُسافر بہت دیر تک غور سے دیکھتا رہا اور سوچتا رہا کہ کس اطمینان، سُکون اور خوشی سے وہ سُوکھی روٹی بھگو کر کھا رہا ہے۔

غریب مُسافر یہ منظر دیکھ کر اور بھی پریشان ہوا کہ یہاں تو حالت اور بھی خستہ ہے۔ اُس سے یہی کہا گیا تھا کہ شہر جاؤ، خلیفہ کی خدمت میں حاضر ہو، اپنی پریشانی اور مصیبت کا حال بیان کرو۔ خدا نے چاہا تو تمھاری سب پریشانی دُور ہو جائے گی۔ بس یہی خیال دل میں لیے وہ چلتا رہا۔ اپنی مصیبتوں سے نجات پانے اور حاصل ہونے والی خوشیوں کے حسین خواب دیکھتا رہا۔ لیکن جب یہاں پہنچا تو یہ منظر دیکھنے کو ملا۔ اس نے محسوس کیا کہ جَو کی سُوکھی روٹی پانی میں بھگو کر کھانے والا شخص بھی کچھ کم پریشان حال نہیں ہے۔ لیکن اس کے چہرے پر سکون اور اطمینان

© NCERT not to be republished

ہے۔ وہ میری طرح بے تاب اور اداس نہیں معلوم ہوتا۔

بہر حال مُسافر مایوسی کے عالم میں مسجد کے ایک کونے میں بیٹھ گیا۔ مُسافر کو مایوس اور پریشان حال دیکھ کر یہ شخص اُٹھا۔ مُسافر کے پاس گیا اور پوچھا۔ ’’ میاں تم کون ہو؟ کہاں سے آئے ہو؟ اور اتنے پریشان کیوں نظر آرہے ہو؟‘‘

مُسافر نے جواب دیا: ’’ کیا بتاؤں، مصیبت کا مارا ہوں۔ شہر اِس لیے آیا تھا کہ خلیفہ کے پاس جاؤں گا، اپنی مصیبت بیان کروں گا اور کچھ مدد چاہوں گا۔ لیکن یہاں آ کر مجھے اور بھی مایوسی ہوئی کہ خلیفہ کے اپنے ہی شہر کے لوگوں کو ڈھنگ کی روٹی بھی میسّر نہیں۔ بس میرا جی بیٹھ گیا۔ دل ٹوٹ گیا۔‘‘

اُس شخص نے مُسافر کی ساری بِپتا سنی۔ پھر خاموشی سے اُٹھ کر ایک گھر کی طرف چلا گیا۔ ذرا دیر کے بعد لوٹ کر آیا تو اُس کے ہاتھ میں کھانے کی پوٹلی تھی۔ اُس نے مُسافر کے سامنے دسترخوان بچھا دیا۔ یہ کھانا جَو کی سُوکھی روٹی سے بہت بہتر تھا۔ کھانا کھلانے کے بعد اُس شخص نے مُسافر کو کچھ رقم بھی پیش کی۔

عمدہ کھانا کھانے اور ضرورت کی رقم پانے کے بعد غریب مُسافر خوشی سے کِھل اُٹھا۔ مگر اُس کی حیرت کی انتہا نہ رہی جب اُسے یہ معلوم ہوا کہ جَو کی سُوکھی روٹی پانی میں بھگو کر کھانے والے یہ بزرگ کوئی اور نہیں اِس وقت کے خَلیفہ حضرت علیؓ ہیں۔

© NCERT not to be republished

مشق

1. پڑھیے اور سمجھیے:

اطمینان	:	سکون، چَین
منظر	:	نظارہ
خستہ	:	خراب
خلیفہ	:	پیغمبر صلعم کے بعد آنے والے ان کے جانشین، نائب
نجات	:	چھٹکارا
بے تاب	:	بے چَین
مایوسی	:	ناامیدی
عالَم	:	حالت
میَسّر	:	حاصل
جی بیٹھنا (محاورہ)	:	اداس ہونا
دِل ٹوٹ جانا (محاورہ)	:	مایوس ہونا
بِپتا	:	مصیبت

2. سوچیے اور بتائیے:

1. غریب مسافر نے شہر میں جا کر کیا دیکھا؟
2. مسافر کا دل کیوں ٹوٹ گیا؟

© NCERT not to be republished

3. جَو کی سوکھی روٹی کھانے والے بزرگ نے مسافر کے لیے کیا کیا؟
4. مُسافر کو کس بات پر حیرانی ہوئی؟
5. جَو کی سوکھی روٹی کھانے والے بزرگ کون تھے؟

3. نیچے دی ہوئی خالی جگہوں کو بھریے:

1. چلتے چلتے اس کی نظر ایک .... پر پڑی۔
2. یہاں حالت اور بھی .... تھی۔
3. بہرحال مسافر مایوسی کے .... میں مسجد کے ایک کونے میں بیٹھ گیا۔
4. یہ کھانا جَو کی سُوکھی روٹی سے بہت .... تھا۔
5. اُس شخص نے مسافر کو کچھ .... بھی پیش کی۔

4. نیچے دیے ہوئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے:

مُسافر شخص خدمت شہر بزرگ

5. نیچے دیے ہوئے لفظوں کے متضاد لکھیے:

بہتر مصیبت دُور دیر

6. نیچے دیے ہوئے لفظوں کو غور سے پڑھیے:

اس سبق میں 'سوکھی روٹی'، 'حسین خواب' اور 'عمدہ کھانا' جیسے الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔ ان میں لفظ 'سوکھی'

© NCERT not to be republished

روٹی کی صفت، 'حسین' خواب کی صفت اور 'عمدہ' کھانے کی صفت بیان کرتے ہیں۔ یعنی ایسے الفاظ جن سے کسی چیز کی اچھائی یا برائی ظاہر ہو صفت کہلاتے ہیں۔

اسی طرح نیچے دیے ہوئے الفاظ سے صفت کو الگ کر کے لکھیے:

خوب صورت شہر　　عالی شان مسجد　　خستہ حالت　　سہانا منظر　　مایوس مسافر

7. خوش خط لکھیے:

غریب	....	....	....	....	....
خستہ	....	....	....	....	....
اطمینان	....	....	....	....	....
خلیفہ	....	....	....	....	....
مصیبت	....	....	....	....	....

© NCERT not to be republished